اتوار۔۲۱ فروری ۲۰۱۶

مضمون: یادرکھنا

سنہری آیت: متی ۲۲: ۳۷

۳۷۔اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

رسپانسو تلاوت:

ا۔کرنتھیوں ۲: ۱۲تا۱۴، ۱۶

۱۲۔مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

۱۳۔اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

۱۴۔مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُسکے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

۱۶۔خُداوند کی عقل کو کس نے جانا کہ اُسکو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

رومیوں ۱۱: ۳۳، ۳۴، ۳۶

۳۳۔واہ! خُدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے! اُسکے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بےنشان ہیں!۔

۳۴۔خُداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ یا کون اُسکا صلاح کار رہوا؟۔

۳۶۔کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں ہیں۔اُسکی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔آمین۔

امثال ۲: ۱تا۹

۱۔اے میرے بیٹے! اگر تو میری باتوں کو قبول کرے اور میرے فرمان کو نگاہ میں رکھے۔

۲۔ایسا کہ تو حکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دل لگائے۔

۳۔بلکہ اگر تو عقل کو پُکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے۔

۴۔اور اُسکو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اُس کی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی۔

۵۔تو تُو خُداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خُدا کی معرفت کو حاصل کریگا۔

۶۔کیونکہ خُداوند حکمت بخشتا ہے علم و فہم اُسی کے منہ سے نکلتے ہیں۔

۷۔وہ راستبازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہے اور راست رو کے لئے سپر ہے۔

۸۔تا کہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے اور اپنے مقدسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔

۹۔تب تو صداقت اور عدل اور راستی کو بلکہ ہر ایک اچھی راہ کو سمجھیگا۔

پیدائش ۴۱: ۱۵ تا ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۳ تا ۳۶، ۳۸ تا ۴۰

۱۵۔فرعون نے یوسف سے کہا میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور مجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تو خواب کو سُن کر اُسکی تعبیر کرتا ہے۔

۱۶۔یوسف نے فرعون کو جواب دیا میں کچھ نہیں جانتا۔ خُدا ہی فرعون کو سلامتی بخش جواب دیگا۔

۱۷۔تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریا کے کنارے کھڑا ہوں۔

۱۸۔اور اُس دریا میں سے سات موٹی اور خوبصورت گائیں نکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔

۱۹۔اُن کے بعد اور سات خراب اور نہایت بدشکل اور دُبلی گائیں نکلیں اور وہ اس قدر بُری تھیں کہ میں نے سارے ملک مصر میں ایسی کبھی نہیں دیکھیں۔

۲۰۔اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں اُن پہلی ساتوں موٹی گایوں کو کھا گئیں۔

۲۱۔اور اُنکے کھا جانے کے بعد یہ معلوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں نے اُنکو کھا لیا ہے بلکہ وہ پہلے کی طرح جیسی کی تیسی بدشکل رہیں۔ تب میں جاگ گیا۔

۲۲۔اور پھر خواب میں دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں سات بھری اور اچھی اچھی بالیں نکلیں۔

۲۳۔اور اُنکے بعد اور سات سُوکھی اور پتلی اور پوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہوئی بالیں نکلیں۔

۲۴۔اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں اچھی اچھی بالوں کو نگل گئیں اور میں نے اُن جادوگروں سے اسکا بیان کیا پر ایسا کوئی نہ نکلا جو مجھے اسکا مطلب بتاتا۔

۲۵۔تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہے۔ جو کچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔

۲۶۔وہ سات اچھی اچھی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھی اچھی بالیں بھی سات برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔

۲۷۔اور وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُنکے بعد نکلیں اور وہ سات خالی اور پوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہوئی بالیں بھی سات برس ہی ہیں مگر کال کے سات برس۔

۲۹۔دیکھ! سارے ملک مصر میں سات برس تو پیداوار کثیر کے ہونگے۔

۳۰۔اُنکے بعد سات برس کال کے آئینگے اور تمام ملک مصر میں لوگ اس ساری پیداوار کو بھول جائینگے اور یہ کال ملک کو تباہ کر دیگا۔

۳۳۔اسلیئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کرلے اور اُسے ملک مصر پر مختار بنائے۔

۳۴۔فرعون یہ کرے تا کہ اُس آدمی کو اختیار ہو کہ وہ ملک میں ناظروں کو مقرر کر دے اور ارزانی کے سات برسوں میں سارے ملک مصر کی پیداوار کا پانچواں حصہ لیلے۔

۳۵۔اور وہ اُن اچھے برسوں میں جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلہ جو فرعون کے اختیار میں ہو خورش کے لئے
فراہم کر کے اُسکی حفاظت کریں۔
۳۶۔یہی غلہ ملک کے لئے ذخیرہ ہوگا اور ساتوں برس کے لئے جب تک ملک میں کال رہیگا کافی ہوگا تا کہ کال کی وجہ سے ملک برباد نہ ہو
جائے۔
۳۸۔سو فرعون نے اپنے خادموں سے کہا کہ کیا ہم کو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جس میں خُدا کی رُوح ہے مل سکتا ہے؟۔
۳۹۔اور فرعون نے یوسف سے کہا چونکہ خُدا نے تجھے یہ سب کچھ سمجھا دیا ہے اسلئے تیری مانند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔
۴۰۔سو تو میرے گھر کا مختار ہوگا اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلیگی۔فقط تخت کا مالک ہونے کے سبب سے میں بزرگتر ہونگا۔
یعقوب ۳:۱۳تا۱۷
۱۳۔تم میں دانا اور فہیم کون ہے؟ جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا
ہے۔
۱۴۔لیکن اگر تم اپنے دل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھوٹ بولو۔
۱۵۔یہ حکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے۔
۱۶۔اسلئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔
۱۷۔مگر جو حکمت اُوپر سے آتی ہے اول تو وہ پاک ہوتی ہے۔پھر ملنسار حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی۔بے طرفدار
اور بے ریا ہوتی ہے۔
یعقوب ۱:۵تا۸،۱۷
۵۔لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔اُسکو دی جائیگی۔
۶۔مگر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔
۷۔ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مجھے خُداوند سے کچھ ملیگا۔
۸۔وہ شخص دودلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام۔
۱۷۔ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش
کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔
فلپیوں ۴:۷،۸
۷۔تو خُدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھیگا۔
۸۔غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں

پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔